ریپبلک آف کرویشیاء میں بین الاقوامی تحفظ لینے والوں کے لیے ہدایات

URDU

یورپی یونین ممالک

1 آسٹریا
2 بلجیم
3 بلغاریہ
4 کروئشیا
5 سائپرس/ قبرس
6 چیک جمہوریہ
7 ڈنمارک
8 اسٹونیا
9 فن لینڈ
10 فرانس
11 جرمنی
12 یونان
13 ہنگری
14 آئرلینڈ
15 اٹلی
16 لٹویا
17 لیٹونیا
18 لگزمبرگ
19 مالٹا
20 ہالینڈ
21 پولینڈ
22 پورتگال
23 رومانیہ
24 سلواکیہ
25 سلوانیہ
26 سپین
27 سویڈن
28 انگلینڈ / برطانیہ

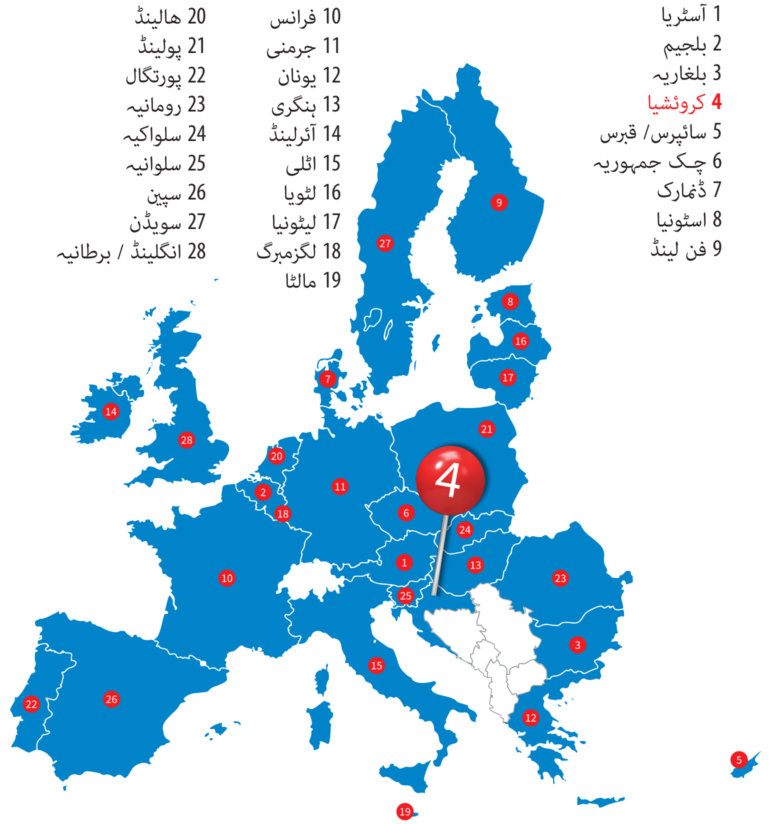

7 کیا میں قانونی مدد کا مستحق ہوں؟ جی ہاں

ـ سرکاری افسر، جو آپ کی درخواست برائ بین الاقوامی تحفظ فائل کریگا، کا فرض ھے کہ آپ کو بین الاقوامی تحفظ کے طریقہ کار بارے تفصیلی معلومات فراہم کرے، أپ کو مذید تفصیلی معلومات دی جایگی جب أپکی درخواست برائ بین الاقوامی تحفظ وصول کیجاے۔

ـ اگر آپ کے پاس پیسے ہوں توآپ اپنے وکیل کا بندوبست کر سکتے ہیں ،

ـ آپ کے کیس کے متعلق تمام کانونی معلومات کا حصول آپ کا حق ہے ـ سرکاری افسرسے رجوع کریں کہ کون یہ معلومات آپ کو فراہم کرسکتا ہے

ـ

ـ اگر اپکی درخواست مسترد ہوچکی اور آپ کے پاس پیسے نہیں ہیں ، تو آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ کو مفت قانونی امداد مہیاء کی جایۓ تاکہ آپ انتظامی عدالت میں اپیل دایر کرسکیں

ـ وکیلوں کی فہرست ، جو قانونی امداد فراہم کرتے ہیں ، آپ کو جوابی کاروایی کے وقت مل جایے گی ، جب آپ اپنی درخواست دے چکیں ،

ـ دوسرے ادارے بھی قانونی امداد یا مشورہ مہیاء کرتے ہیں پوری کاروایی کے دوران ، آپ کرویشن قانونی ادارے سے بھی رابطہ کرسکتے ہیں جن کی تفصیل اس کاغذ کے پیچھے لکھی ہوئ ہے

(ٹیلیفون نمبر اوران کا پتہ)

8 کیا مجھے اور کوئ حقوق اور فرایض حاصل ہیں جب تک میں اپنی درخواست برائ بین الاقوامی تحفظ کا انتظار کروں گا ، ہاں !

اگر آپ سخت بیمار ہیں ، توآپ کو طبی امداد مل سکتی ہے ، بچوں کو تعلیم اور پڑھائ کا حق حاصل ہے ، آپ کو اپنے مذھب کے مطابق اپنے رسم و رواج پر بھی حق حاصل ہے ، اور اپنے دین کی پابندي کر سکتے ہیں ، اگر اس سے دوسروں کے ارام میں خلل واقع نہ ھو ،

تمام قانون جو ریپبلک آف کرویشیاء میں نافظ ہیں ان کا احترام اور تمام دوسرے قوانین جو نافظ ہیں ان کا احترام لازمي ہے اور سرکاري افسران کی عزت اور احترام بھي لازمی ہے اور ان کے ساتھ تعاون کرنا بھی اسی ضمرے میں آتا ہے ،

آپ پر لازم ہے کہ تین دن کے اندر آپ اپنے پتے کا سرکاری افسر کو آگاہ کریں ،

> اس کی تفصیل اور ان حقوق کے بارے میں آپ اپنے افسر سے پوچھیں تا کہ وہ آپ کو متعلقہ معلومات مہیاء کر سکے !

9 مجھے کہاں رہنا ہوگا جب تک میری درخواست کا فیصلہ نہ ہوا ہو؟ سینٹر برایۓ پناہندگان جہاں غیرملکی لوگ رہتے ہیں!

ـ آپ کے لیے مفت رہایش کا بندوبست کیا جا چکا ہے جہاں پر غیر ملکی لوگوں کو رکھا جاتا ہے ، دن میں تین وقت کا کھانا اور ذاتی صفائ اور حیجین کی اشیاء کا بھی بندوبست کیا جا چکا ہے ، اور اگر کپڑوں اور جوتوں کی ضرورت پڑے تو ان کے لیے بھی بندوبست کیا جا سکتا ہے

ـ غیر ملکی لوگوں کی رہائشگاہ میں آپ کو ہم جنس لوگوں کے ساتھ رہنا ہوگا جن کو آپ نہیں جا نتے ، دوسروں کی عادات اور ان کے مختلف ہونے کا احترام کریں اور کوشش کریں کہ ان سے جھگڑا نہ کریں اور عملے کی باتوں اور ھدایات کا بھی احترام کریں ، اگر آپ فیملی کے ساتھ آۓ ہیں تو آپ سب کو ساتھ رکھا جائیگا،

ـ اگر آپ رہائشگاہ سے باھر جانا چاھتے ھوں تو اس کے بارے میں عملے کو آگاہ کریں

ـ اگر آپ کے پاس اپنے پیسے ہیں تو آپ کو رہائشگاہ کا خرچہ خود اٹھانا ہوگا ، لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ پہلے آپ کو متعلقہ لوگوں سے اجازت مل جاے ، اور اگر آپ مالی استطاعت رکھتے ھوں تو آپ غیر ملکیوں کی رہیا یش گاہ سے باہر بھی رہ سکتے ھیں ، لیکن اس کے لیے پہلے آپ کو عملے سے اجازت لینی ہوگی ، اس بات کا خاص خیال کریں کہ آپ جس جگہ پر رہیا یش اختیار کریں ، وہاں پر آپ کو وزارت داخلہ سے بلاوا اور تمام خط و کتابت کی سہولت موجود ہو تا کہ آپ کو ہر وقت رابطہ کرنے میں آسانی ھو(اپنے گھر کی گھنٹی اور پوسٹ بکس پر اپنا نام واضح الفاظ میں لکھ کر لگا لیں) ورنہ بصورت دیگر متعلقہ عملے آپ کو خط و کتابت کے زریعے ہر وقت آگاہ نہیں کر سکیں گے ، اس صورت میں افیسر یہ گمان کرلے گا کہ آپ نے یہ ملک چھوڑ دیا ہے اور وہ آپ کی درخواست کو فوری طور پر روک دے گا ،

> خواستگار برائ بین الاقوامی تحفظ کی حیثیت سے آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ اس ملک میں آزادي سے گھوم پھر سکیں ، رہائشگاہ سے نکلنے سے پہلے آپ پر لازم ھے کہ آپ متعلقہ عملے کو آگاہ کر دیں اور استقبا لیہ مرکزکے طے کردہ نظام الاوقات کے دوران آپ کو رہائشگاہ میں رہنا لازم ہے علاوہ اس کے اگر آپ کو اجازت ملی ہو کہ آپ باھر رہ سکتے ھیں ، جب تک آپ کا کیس برای حصول بین الاقوامی تحفظ چل رہا ہو یہ ملک چھوڑنے کی کوشش نہ کریں ، ورنہ آپ کو سزا بھی مل سکتـی ہے اور اس صورت میں آپ کے انے جانے پر پابندی لگ سکتي ہے !

10 مجھے کیوں غیرملکیوں کے سینٹر میں رکھا گیا ہے جہاں پر آنے جانے کی پابندی ہے (ایک قسم کی جیل) ؟ کیوں کہ آپ پر آنے جانے کی پابندی ہے

ـ متعدد وجوہات کی وجہ سے آپ کو غیرملکیوں کے استقبالی مرکز"یژیوو" میں رکھا جا رہا ہے ،

ـ بین الاقوامی تحفظ کے خواستگاران کو اس قسم کی استقبالی مرکز میں اس لیے رکھا جاتا ہے کیوںکہ انھوں نے تحفظ لینے کا مطالبہ اس وقت کیا جب ان کو اس سینٹر میں لایا گیا تھا تاکہ اس ملک کرویشیاٗ کو چھوڑنے کی ہدایت پرکارروای ہوسکے ،

ـ اس سینٹر میں آپ کو اس لیے بھی رکھا جا سکتا ہے کیونکہ آپ نے غیر قانونی طریقے سے یہ ملک چھوڑنے کی کوشش کی اور آپ اس میں ناکام رہے اور اس سے پہلے کہ آپ کے کیس برائ بین الاقوامی تحفظ پر کاروای مکمل ہو ، یا یہ ضروری تھا تا وقتیکہ اُن حقائق اورحالات کا تعین ہوسکے جن پر آپکی درخواست کا انحصارھے اپ کے فرار ہونے کا خطرہ تھا، ہوسکتا ھے کہ یہ اسلیۓ بھی ضروری ھو کہ برائ ملکی تحفظ اورامن عامہ کیلۓ خطرہ ہو، اور اگر آپ کی شناخت یا قومیت کا تعین نہ ھوا ھو ، اور اگر اس بات کا احتمال ہو کہ آپ کی درخواست براۓ بین الاقوامی تحفظ کو غلط مقاصد کے لیۓ استعمال کا اندیشہ ھو.

> ! ! تفصیلی معلومات کہ آپ کو اس بند جیل یا کیمپ میں کیوں رکھا گیا ہے اپنے آفیسر سے معلوم کریں جو آپ کو بتا سکے گا کہ کیوں آپ کو اس جیل میں رکھا گیا ہے ،
>
> !!! آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ کو سرکاری فیصلے سے آگاہ کیا جایۓ کہ آپ کو یہاں کیوں رکھا گیا ہے اور آپ اس فیصلے کے خلاف عدالت میں کاروایی کی ابتداء بھی کرسکتے ہیں ،

11 مجھے کیا کرنا چا ھیے اگر مجھے میری درخواست براۓ بین الاقوامی تحفظ کا جواب منفی میں ملے ؟ آپ عدالتی کاروایی کر سکتے ہیں !

ـ اس قسم کے فیصلے کے آخر میں لکھا جاتا ھے کہ کن طریقوں سے اور کتنی مدت میں آپ جوابی کاروائ عدالت تک لے جا سکتے ہیں ،

ـ اگر آپ اس فیصلے کے خلاف کوی بھی کاروایی نہ کریں، یا آپ کی عدالتی کاروایی رد کردی جایے تو پھر آپ کویہ ملک ، کرویسشیاء چھوڑنا ہوگا، اور اگر مطلوبہ وقت میں یہ ملک نہ چھوڑ پایں تو آپ کو سزا مل سکتی ہے اور آپ کو غیر ملکیوں کے سینٹر یعنی کہ یژیوؤ میں رکھا جایے گا اورجہاں سے آپ کو زبردستي جبری طور سے اس ملک سے دور کیا جایے گا،

> !! خبردار رہیے ، عدالتی کاروایوں کی تاریخیں بہت مـختصر ہوتیں ہیں ، کوشش کیجیے کہ جلد از جلد آپ کاروایی دایر کریں اور قانونی امداد کا مطالبہ کریں ،

12 اگر مجھے تحفظ مل جایے ؟

ـ تو آپ کو اس کا حق مل گیا ہے کہ آپ اس ملک میں رہ سکیں اور آپ پر کچھ فرایض اور کچھ حقوق لازم ہو جاتے ہیں

> تفصیلی معلومات ، اپنے حقوق و فرایض کے بارے میں آپ متعلقہ افیسر سے مانگیں ، اور کتابچہ جس میں تمام باتیں تفصیل سے بیان کی گئ ہیں اور جن باتوں کو آپ کے لیۓ جاننا ضروري ہے ، یہ کتاب آپ کو معاشرے میں ضم کرنے والے افسر سے مل جایں گی ،

13 کن لوگوں سے میں مدد کے لیۓ رجوع کر سکتا ہوں ؟

یؤ این ایچ سی آر (دفتر برایے پناہگزینوں کے لیۓ)
رادنیچکہ سیستہ 41/7، زاگرب
ٹیلیفون نمبر : (00385) (01) 3713555
ویب : www.unhcr.hr
ایمیل : HRVZA@unhcr.org

کرویشن لاء سینٹر
ہیبرانیگووا 21، زاگرب
ٹیلیفون نمبر : (00385) (01) 4873965
ویب : www.azil.com.hr ; www.hpc.hr
ایمیل : hpc@hpc.hr

کرویشن ریڈ کراس
ریڈ کراس کی گلی 14/1، زاگرب
ٹیلیفون نمبر : (00385) (01) 4655814
ویب : www.hck.hr
ایمیل : azilhck@hck.hr

سینٹر برایے امنی تعلیم
سیلسکہ سیستہ 112 ، زاگرب
ٹیلیفون نمبر : (00385) (01) 4820094
ویب : www.cms.hr
ایمیل : cms@cms.hr

قانونی کلینیک یونیورسٹی آف زاگرب
تکالچیچواء سڑک 48 تا 50، زاگرب
ٹیلیفون نمبر : (00385) (01) 4811360
ویب : www.klinika.pravo.unizg.hr
ایمیل : klinika@pravo.hr

دیگر آرگنائزیشن سے رابطے کیلیۓ مجازآفسرکی مدد حاصل کریں

یہ پمفلٹ پناہ گزینوں کو قانونی امدد کی فراہمی کے پروجیکٹ کے تحت چھپا ہے جو یو این ایچ سی آر کے ماتحت ہے ،

1 کس طرح کی حفاظت مجھے مل سکتی ھے ؟ سیاسی پناہ یا ذیلی تحفظ !

ـ آپ اس وقت کرویشیا میں ھیں ـ آپ کے خیال میں ، آپ کو اس ملک میں پناہ کی ضرورت ھے اگر آپ سمجتھے ھیں کہ آپ کو اپنے ملک میں اپنی جان کا خطرہ ھے اور اس کی وجہ ، نسلی یا دینی یا قوممی بنیادوں پر یا آپ کا تعلق ایسے سماجی گروہ سے ھے جن کو اپنے ملک میں کسی وجہ سے تحفظ حاصل نهی ھے ، یا آپ کے سیاسی خیالات اس نوعیت کے ھیں جن کی وجہ سے آپ کو پریشانی یا تعدید کا سامنا کرنا پڑرہا ھے ، یا جن کی وجہ سے آپ کو کویی خوف ھے ، تو آپ کو کرویشیاء میں پناہ مل سکتی ھے

ـ کرویشیاء میں آپ کوصرف ذیلی تحفظ بھی مل سکتا ھے اگر آپ سیاسی پناہ کی مکمل شرائط کی تکمیل نهی کر سکتے ، ثانوی یا ذیلی تحفظ کی ضرورت اس وقت هوتی ھے جب آپ اپنے ملک واپس نهی جاسکتے کیونکہ آپ کی زندگی کو خطرہ ھے، یا آپ کوموت کی سزا کا خطرہ هوـ یا تشدد ، ذلت آمیز و غیرانسانی سلوک یا سزا یا زندگی کو بحثیت شہری سنگین خطرہ هو آپ کے ملک میں مسلح لڑای اور وسیع پیمانے پر پرتشدد واقعات کی وجہ سے

> غربت اورکام کی کمی اضافی تحفظ ، ملنے کے لیۓ نہ کافی هیں ، !

2 مجھے سب سے پهلے کیا کرنا چاهیۓ ؟ اس کا ارادہ ظاهر کرنا ھے کہ مجھے تحفظ کی ضرورت ھے

ـ فوري طور پر ، یا جتنی جلدی هو سکے ، جیسے ہی آپ کرویشیاء میں داخل هوں(بارڈر پر یا سرحد پر ، پولیس تهانے میں یا جیسے هی پهلے پولیس والے کودیکهیں یا غیرملکیوں کیلئے استقبالی مرکزپر)ـ خصوصی حالت میں آپ غیرملکیوں کیلئے استقبالی مرکزپر تحفظ لینے کےارادے کا اظہار کرسکتے هیں۔

ـ اضافی تحفظ لینے کے لیۓ مدد ، آپ بارڈر یا سرحد پربھی مانگ سکتے هیں اگر غیر قانونی طریقے سے بارڈر یا سرحد پارکرتے هوۓ پکڑھے گیۓ هوں یا غیر قانونی طور پراس ملک میں رهایش پزیر هوں ، پولیس کی کاروائ کے دوران آپ کو ترجمان کا حق حاصل هے ،

ـ صاف الفاظ میں ظاهر کریں کہ آپ کو تحفظ کی ضرورت هے ، یا آپ کو خوف هے کہ آپ اپنے وطن لوٹنا نہیں چاهتے اور آپ کی زندگی کو خطرہ ہے یا آپ اپنے ملک میں تعدید یا ایذارسانی کا شکاررہے هیں ، یہ ساري باتیں آپ لکھ کر بھی دے سکتے هیں اور کاغز پر دستخط کر کے پولیس والے کودے دیں، یہ سارا کام آپ کسی بھی زبان میں کر سکتے هیں ـ

ـ اگر آپ کرویشیاء میں جعلی کاغزات کے ساتھ آیے هیں یا ایسے کاغزات جوآپ کی ملکیت نهیں هیں، توصاف طور پر اس بات کا اظہار کریں اور بتا دیں کہ آپ نے یہ قدم کیوں اٹھایا، اور اگر آپ اپنے کاغزات کے ساتھ آیے هیں توصاف طور پر اس کا اظہار کردیں ، اور ان کودکها دیں ،

ـ اگر پولیس کا ادارہ آپ کو عدالت لے جاۓ تو آپ عدالت میں بھی اس کا اظہار کرسکتے هیں کہ آپ کو تحفظ کی ضرورت هے تا کہ آپ کی بات عدالت کے کا غذات میں بھی لکھی جا سکے ـ

ـ جب آپ تحفظ لینےکی ضرورت کا باقاعدہ اظهارکرچکیں تو اس کے بعد آپ کے انگلیوں کے نشان (فینگر پرنٹ) لے لۓ جائنگےاگرأپ کی عمر۱۴سال سے زیادہ ہے اورأپ کی تصویرلی جایگی اورمعینہ مُدت کے اندر آپ کو غیرملکیوں کیلئے استقبالی مرکز(سینٹر)میں رپورٹ کرناهوگا۔

ـ اگر آپ تحفظ کی درخواست غیرملکیوں کیلئے استقبالی مرکز ، پژیوو میں دیں گے ، تو ضروری هے کہ آپ اپنے انسپیکٹر کو بھی آگاہ کریں ، سب سے اچها هوگا کہ آپ اپنی زبان میں تحفظ کی درخواست لکھیں جو آپ سمجتھے هوں (انگریزی میں یا کوي دوسری زبان میں)

ـ اگر آپ کی عمر 18 سال سے کم ہو، اور اس ملک میں آپ اکیلے آۓ ہیں ، تو فوری طور پراستقبالیہ مرکز کے متعلقہ عملے کو اطلاع کریں کہ آپ کو سرپرست فراهم کیا جاۓ جوکاروائ کے دوران آپ کے حقوق کی حفاظت کرے گا ، اگر آپ کهیں کہ آپ کی عمر 18 سال سے کم ہے مگر سرکاری افسر یہ اندازہ لگاۓ کہ آپ کی قانونی عمر ہے توپهراس صورت میں ، طبی معاینے کے زریعے آپ کی عمر کا فیصلہ کیا جاۓ گا

3 جب بین الاقوامی تحفظ کیلے درخواست دائرہو تو کس طرح سے کاروائ شروع هوتی هے ؟

ـ جب آپ کو سینٹر میں جهاں غیرممالک کے لوگوں کو رکها جاتا هے ، وهاں پر آپ کو انٹرویو کے لیے بلایا جایے گا، ترجمان کی موجودگی میں اور اس انٹرویو میں آپ کی بین الاقوامی تحفظ کیلے درخواست ریکارڈ کی جایگی ، آپ اس بات کی درخواست کر سکتے هیں کہ ترجمان آپ کا هم جنس هو، اگر یہ ممکن هو، تو افسران کو کوئ لجاحت نهیں هو گی ، کہ وہ اس کا بندوبست کر سکیں ، افسران آپ سے آپ کے ذاتی قوایف کے بارے میں پوچهیں گے ، کس راستے سے آپ کرویشیاء میں آے اور اس بات کے بارے میں بهي پهوچهیں گے کہ آپ کس وجہ سے تحفظ کی درخواست دینا چاهتے هیں ، اگر کسي سوال کی سمجھ نا آۓ توآپ افسر سے پوچھ سکتے هیں ، جس کے ساتھ بات کررهیں هیں

ـ ضروري هے کہ آپ جو کچھ بھی کهیں آپ اپنے اصلی قوایف اور سچ سے سچ بات واضح الفاظ میں بیان کریں اور تمام وجوہات جس کی وجہ سے آپ اپنے ملک سے آیے هیں ، بیان کریں اور اس ملک میں پناہ چاهتے هیں ، غلط بیانی کی صورت میں اور یا اگرآپ مکمل تفصیل کے ساتھ تمام صورت حال واضح نا کریں تو آپ کی درخواست پرمنفی فیصلہ یعنی رد هو سکتی هے ،

ـ تمام اصلی ڈاکومینٹ جو آپ کے پاس هوں ، ان کو پیش کریں ، اور اگر اصلی دستویزات آپ کے پاس نہیں هیں اور وہ آپ کے ملک میں هیں توآپ پهلی فرصت میں ان کو اپنے ملک سے منگوا لیں کیوں کہ آپ کی درخواست براۓ بین الاقوامی تحفظ کا دارومدار اس بات پر هے کہ آپ کے پاس اصلی اسناد (ڈاکومینٹ) موجود هوں ،

ـ اگر ملک میں آپ کو کوئ ایسا خطرہ ہے جس کی وجہ سے آپ کو خوف هے کہ آپ اپنے ملک نہیں لوٹ سکتے تو ان کی بهی وضاحت کریں بین الاقوامی تحفظ کیلے درخواست کے دوران ، تا کہ اس کی بنیاد پر آپ کوذیلی تحفظ مل سکے

4 ڈبلن طریقہ کارکیوں اختیارکیا جاتا ہے؟ تاکہ یہ تعین کیا جاسکے کہ کونسا ملک آپ کی درخواست پر فیصلے کا ذمہ دارهے

مخصوص کیسس میں کرویشیاء پر یہ ذمہ داری لاگو نہیں هوتی کہ جانچ پڑتال کرے کہ آپ کوتحفظ کی ضرورت ہے بلکہ یورپین یونین کا کوئ دوسرا ملک یا ایسلینڈ، لیچینسٹین، ناروے،یا سویٹزرلینڈ

> اگرآپ کے خاندان کا کوئ فرد کیسی دوسرے یورپین یونین ملک میں هے تو آپ خاندانی الحاق کیلۓ درخواست کرسکتےہیں
>
> ---
>
> یہ تعین کرنے میں کہ کونسا ملک اپکی درخواست کی جانچ پڑتال کا ذمہ دار ہے کچھ وقت لگ سکتا ہے اسلیے صبرکریں

- اگر أپ کم عمرہیں اور آپ کا خاندان درجہ بالا کیسی ملک میں رهایش پذیرہے
- اگر آپ کے خاندان کا کوئ فرد (مثلاً شوهر، بیوی، بچہ) جوپهلے ہی درجہ بالاکیسی ملک میں تحفظ حاصل کرچکا ہو
- اگرآپ درجہ بالا کیسی ملک کا ورک پرمٹ یا ویزا حاصل کرچکے هوں
- اگر آپ کی انگلیوں کے نیشان برای حصولِ تحفظ یا بطور سماعی مهاجرأپ کا اندراج درجہ بالا کیسی ملک میں هوچکا هے
- اگریہ ثابت هو کہ أپ کیسی دوسرےملک میں رهایش پذیر تهے یا براستہ دوسرے ملک سفرکیاہے اگرکہ وهاں انگلیوں کے نیشان ثبت نہ بهی هوےہوں
- اگریہ متعین هوکہ کرویشیاء اپکی درخواست کا ذمہ دار نہیں ہے تو یہ فیصلہ کیا جایگا کہ کرویشیاء ذمہ دارنہیں اور آپ کودرجہ بالا کیسی ایک ملک منتقل کیا جایگا

5 بین الاقوامی تحفظ کیلۓ درخواست دینے کے بعد مجھے کیا کرنا چاهیۓ ؟ اس کے بعد انٹرویو هو گا اور پهر بعد میں فیصلہ کیا جاۓ گا !

ـ اگریہ متعین ہو کہ کرویشیاءہی آّپ کی درخواست کا ذمہ دارہےتو درخواست دینے کے بعد ، کچھ عرصے میں آپ کو مزید کاروائ کے لیۓ بلایا جایۓ گا ، یہ بلاوا جس کے لیے آپ کو بلایا جایۓ گا ، آپ کی درخواست کے لیے بہت ضروری هے کیوں کہ یہ سرکاری افسر کے ساتھ هوگی جس میں بہت ضروری هے کہ آپ کی درخواست کا دارومدار اس انٹرویو میں هو گا کہ آپ کو تحفظ کی ضرورت هے یا نہیں ، اگر یہ فیصلہ کیا جاے کہ ایک بار پھر آپ سے بات کی جاے تو آپ کو تاریخ اور وقت اور جگہ کے بارے میں آگاہ کیا جایے گا جس کا احترام آپ کو کرنا هوگا ، یعنی کہ بروقت آنا ضروری هے ، اس انٹرویو میں آپ کا بزات خود آنا ضروري هے اگرآپ کا وکیل موجود هو یا نا هو، نفسیاتی طور پر آپ اس کے لۓ تیار رهیں کہ کبهی کبهار یہ انٹرویو بہت لمبی دیر بهی لے سکتا هے ،

ـ قبل از وقت یہ جاننا ممکن نہیں کہ فیصلہ لانے میں کتنی دیر لگ سکتی ہے ، اس کا انحصار آپ کے کیس کی نوعیت پر ہے ، اس تمام کاروائ میں کچھ دن یا ہفتے بهی لگ سکتے هیں یا ممکن ہے کہ کچھ مہینے بهی گزر جائیں ، اگر آپ کی درخواست براۓ بین الاقوامی تحفظ چھ مهینوں میں حل نہ هو سکے ، تو آپ کوبتلا دیا جایے گا کہ کب آپ کے کیس کا فیصلہ متوقہ ہے ـ زیادہ سے زیادہ مدت کیسی فیصلے کے انے میں ۲۱ ماہ لگ سکتے ہیں

ـ سرکاری فیصلہ مثبت بهی هو سکتا ہے (یعنی کہ آپ کو پناہ یا ذیلی تحفظ مل سکتا ہے) یا منفی بهی (یعنی کہ آپ کو تحفظ نہیں مل سکتا)

6 کن چیزوں کے بارے میں مجھے انٹرویوکے دوران خیال رکهنا هوگا ؟ ضروری هے کہ تمام متعلقہ معلومات مهیا کریں !

ـ انٹرویوشروع هونے سے پہلے سرکاری افسر آپ کو کارواي سے آگاہ کر دے گا ، انٹرویو کے دوران مترجم بهي موجود هو گا جس زبان کو آپ اچهی طرح سے سمجھ سکتے هیں یا آپ کی مادری زبان کا ترجمان ، آپ اس بات پر اصرار کر سکتے ہیں کہ ترجمان آپ کا هم جنس هو، جس کے لیے کوشش کی جا یے گی کہ آپ کی درخواست کا احترام کیا جا سکے، اس کے لیے ضروری ہے کہ آپ بروقت اپنی خواهشات کا اظهار کریں ، اور متعلقہ عملے کو آگاہ کریں، درخواست لینے سے قبل ، تا کہ ان تمام کاموں کا بروقت بندوبست کیا جا سکے ـ

ـ سرکاری افسر اس بات کی تحقیق کرے گا کہ آپ کے ملک میں کیا هو رہا ہے اور آپ سے تفصیل میں پوچهے گا ان چیزوں کے بارے میں جن جن کا ذکر آپ پهلے انٹرویو میں کرچکے یا اپنی درخواست براي بین الاقوامی تحفظ جو آپ نے پیش کی تهی ، آپ پر لازم ہے کے وہ تمام باتیں جوآپ کے کیس سے متعلقہ ہیں بتایں، کہ کیوں آپ نے اپنا ملک چهوڑا اور کون آپ کو کس طریقے سے آپ کی زندگی کو خطرے میں لا رہا تها، تمام باتیں بلا خوف آپ سب کچھ بتا سکتے ہیں اس لیے کہ یہ ساري باتیں صیغہ راز میں رهیں گي اور یہ ساري باتیں آپ کے ملک میں نہیں بتلایں جائنگی اور دوسرے ادارے جن کا تعلق آپ کے کیس سے نہیں ہے ، اگر کوئ تاریخ یا کوئ جگہ یا کوئ ایسي تفصیل جو ضروری هو تو ڈرنے اور نروس هونے کی کوئ ضرورت نہیں هے اور غلط بیانی سے کام نہ لیں ،

ـ اگر آپ کے پاس اپنی شناخت کے لیۓ دستاویز نہیں ہیں ، یا آپ نے سفر کے دوران ایسے دستاویزات سے کام لیا هے جو آپ کے اصلی کاغذات نہیں تهے تو آپ ان کی نشاندهي کریں اور بلا خوف بتلا دیں کہ آپ کو کس چیز نے ایسا قدم اٹهانے پر مجبور کیا اور تفصیل سے بتلایں ، سرکاری افسران تمام کاغذات کی تصدیق کرتے هیں اور ان کی تفتیش کی جاتی ہے ـ

ـ اگر کسی بات کی سمجھ نہ آے تو مزید آپ بلا ہچکچاہٹ پوچھ سکتے هیں تا کہ آپ کو پوری بات کی سمجھ آ سکے،

ـ تفصیل اور سچ بولیں

ـ انٹرویو کے لیے تمام کاغذات اور تصاویر جن کا تعلق آپ کے کیس سے بنتا ہے اپنے ساتھ لیتے آیں تا کہ آپ ثابت کر سکیں کہ آپ کو اپنے ملک میں تحفظ حاصل نہیں ہے ، (پولیس کی طرف سے کاغذات ، عدالتی کاروایي ، ایسے کاغذات جن میں آپ کو لکها گیا هو کہ آپ کی جان کو خطرہ ہے ، کاغذات جن میں آپ کو جیل میں رکها گیا هو ، یا طبی یا ڈاکٹر کی طرف سے کاغذات ، اخباروں کے ٹکڑے اور اس قسم کی چیزیں ، ان کی کاپی آپ اپنے پاس رکھ سکتے هیں)

ـ انٹرویو میں نہ انا آپ کے حق میں اچهی بات نہیں هے ، اگر آپ بیمار هیں یا آپ انٹرویو میں نہیں آ سکتے تو آپ پر لازم ہے کہ بروقت اپنی ناموجودگی کا اظهار کر یں اور اس کے بارے میں متعلقہ عملے کو بروقت آگاہ کر یں، اور اگر آپ دودن میں اپنے نہ آنے کی وجہ نہ بتلا سکیں تو آپ کے کیس کی کاروایي روک دی جایے گی ، جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کا حق بطور پناہنده کا ختم هو جاۓ گا ،

ـ اگر انٹرویو کے دوران آپ کو تهکاوٹ محسوس هو تو آپ مختصروقفہ بهی لے سکتے هیں اور اس کی درخواست کر سکتے هیں ،

ـ یہ ممکن ہے کہ آپ سے ایسے سوال کیے جایں جن کے بارے میں جواب دینا آپ کے لیے مشکل هو، آپ اس بات کو سرکاری افسر کو بتا دیں کہ آپ کو اس سوال کا جواب دینے میں مشکل هو رهي هے ، لیکن یہ بات زیر غور رہے کہ اس قسم کے سوالات پر آپ کے کیس کا انحصار ہے اور یہ آپ کے کیس میں مدد کر سکتے ہیں اور آپ کو بین الاقوامی تحفظ کی فراهمی میں مثبت کردار ادا کر سکتے هیں ، آپ کے ساتھ جو کچھ بهی ماضی میں هو چوکا هے آپ کو اس سے شرم محسوس هونے کی ضرورت نہیں ہے اور اس کی وجہ سے آپ کو کوئ خوف کی ضرورت نہیں ہے ،

ـ انٹرویو کے اختتام پر سرکاری افسر، ترجمان کی موجودگی میں ، آپ کو آپ کا انٹرویو جو آپ نے دیا ، آپ کو واپس پڑھ کر سنوا دے گا ، اگر کهیں پر غلطی هوئ هویا کوئ ایسی بات جو آپ سمجتهے هیں کہ رہ گئهو گئ هو، آپ اس کی تصحیح کروا سکتے ہیں ، اس سے پهلے کہ آپ اس پر دستخط کریں ، جب ایک بار آپ دستخط کر دیں تو پهر یہ سرکاری معا ملہ بن جایے گا اور اس میں ترمیم کی اجازت نہیں هو گی ،

ـ اگر آپ کے خیال میں ترجمان آپ کی زبان کا ترجمہ اچهی طرح سے نہیں کر رہا ، اور اگر آپ سمجتهے هیں کہ سرکاری افسر اچهے طریقے سے آپ کا انٹرویو نہیں لے رہا تو آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ دوسرے مترجم اور دوسرے سرکاري افسر کا مطالبہ کریں ، اس حق کو بغیر اور بلا وجہ نہ استعمال کریں کیوںکہ انٹرویو میں اکثر لوگ موجود ہوتے هیں اور وہ آپ کے مطالبے پر تبصرہ کر سکتے ہیں اور آپ کی بات کی تصدیق یا تردید کر سکتے ہیں ، کہ اصلی صورت حال کیا تهی ،

> ضروری ہے کہ آپ سچ بولیں ، اور ایسی باتیں جو واضح نہ هوں ان کی وضاحت کریں ، اور تمام وہ باتیں جن کی وجہ سے آپ نے اپنا ملک چهوڑا ہے تفصیل سے بیان کریں ،